از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ:17 فروری،1995

فوڈ کارپوریشن آف انڈیا اسٹاف یونین

بنام

فوڈ کارپوریشن آف انڈیا و دیگران.

{کلدیپ سنگھ، بی ایل ہنسریا اور ایس بی مجمودار، جسٹس صاحبان]

ٹریڈ یونینز ایکٹ، 1926-زیرِ اندراج-ٹریڈ یونین-کی پہچان-ٹریڈ یونینوں کے نمائندہ کردار کا تعین-طریقہ کار۔

فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کے پاس ایک سے زیادہ تصدیق شدہ ٹریڈ یونین تھیں اور انہیں واحد سودے بازی کے ایجنٹ کا تعین کرنے کی ضرورت تھی۔ٹریڈ یونینوں کے نمائندہ کردار کا اندازہ لگانے کے لیے فوڈ کارپوریشن آف انڈیا اور کارکنوں کی نمائندگی کرنے والی ٹریڈ یونینوں نے خفیہ رائے شماری کے نظام پر عمل کرنے پر اتفاق کیا تھا۔یہ معاملہ عدالت عظمیٰ کے سامنے لایا گیا تاکہ درست نتائج حاصل کرنے کے لیے خفیہ رائے شماری کو موزوں بنانے کا طریقہ کار طے کیا جاسکے۔

عرضی کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

حکومت ہند کے ایک افسر کے ساتھ چیف لیبر کمشنر (سنٹرل) کی مجموعی نگرانی میں خفیہ بیلٹ سسٹم کے ذریعے انتخابات کے انعقاد کے اصول اور طریقہ کار کا تعین کیا۔وزارت محنت بطور ریٹرننگ آفیسر، اور

قرار پایا گیا کہ:انتخابات کے عمل میں سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والی یونین / یونینوں کو فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کی طرف سے منظوری دینے کی تاریخ سے 5 سال کی مدت کے لیے تسلیم کیا جانا تھا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2336 (این ایل)، سال 1985۔

1984 کے سی ڈبلیو نمبر 2314 میں دہلی ہائی کورٹ کے 25.9.84 کے فیصلے اور حکم سے۔

کے ساتھ

تحریری درخواست (سی) نمبر 534، سال 1985 اور آئی اے نمبر 1۔

(آئین ہند کے آرٹیکل 32 کے تحت)۔

گووندا امکھوٹی، ایس بگا، ڈی ڈی ٹھاکر، مس للیتا کوشک، شنکر دیوتے، سیراج بگا، مس ایس بگا وائی پی راؤ، پی ایس کھیرا آر سی ورما، ایس کے بھٹاچاریہ، ایس آر بھٹ، مس مدھو مولچندانی، ایم ایم کشیپ، پی گور، ہاتھی اینڈ کمپنی۔ (کوئی موجود نہیں) اور اے کے اگروال حاضر ہونے والی جماعتوں کے لیے۔ جواب دہندہ ذاتی طور پر (این پی)۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجتماعی سودے بازی ٹریڈ یونینوں کا بنیادی سبب تخلیق ہے۔ تاہم، یہ دیکھنے کے لیے کہ ٹریڈ یونین، جو کارکنوں کی ملازمت کی شرائط سے متعلق معاملہ اٹھاتی ہے، واقعی ادارے میں ملازمت کرنے والے کارکنوں کی نمائندگی کرتی ہے، ٹریڈ یونین کو سب سے پہلے ٹریڈ یونین ایکٹ 1926 کی توضیعات کے تحت خود کو تصدیق شدہ کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ ٹریڈ یونین کی مناسب تشکیل کی مہر لگاتا ہے اور آجر کے ذہن کو یقین دلاتا ہے کہ ٹریڈ یونین ایک مستند ادارہ ہے؛ جن کے عہدیداروں کے نام اور پیشے بھی معلوم ہو جاتے ہیں۔ لیکن جب کسی ادارہ میں، چاہے وہ صنعت ہو یا کوئی ادارہ، ایک سے زیادہ تصدیق شدہ ٹریڈ یونین ہوتی ہیں، تو یہ سوال اہمیت کا حامل ہوتا ہے کہ آجر کس کے ساتھ بات چیت کرے یا سودے بازی کرے، کیونکہ اگر اس حق کا دعوی کرنے والی ٹریڈ یونین وہ ہے جس کے اراکین مزدوروں / ملازمین کی اقلیت ہیں، تو بندوبست چاہے وہ آجر اور ایسی یونینوں کے درمیان ہو، اکثریت کے لیے قابل قبول نہیں ہو سکتا اور اس کے نتیجے میں صنعتی امن نہیں ہو سکتا۔ ایسی صورت حال میں جس کے ساتھ آجروں کو سودے بازی کرنی چاہیے، یا مختلف انداز میں کہا جائے تو سودے بازی کا واحد ایجنٹ کون ہونا چاہیے، یہ بات چیت اور کچھ تنازعات کا موضوع رہا ہے۔ ایک زمانے میں اس شعبے میں رائج 'نظامِ شفافیت' اپنی کشش کھو چکا ہے اور اس لیے یہ معلوم کرنے کی کوششیں جاری ہیں کہ کون سا دوسرا نظام اس کا خرچ اٹھا سکتا ہے۔ خفیہ رائے شماری کا طریقہ بتدریج قبول کیا جا رہا ہے۔ تاہم، تمام متعلقہ یہ دیکھنا چاہیں گے کہ یہ طریقہ اس طرح ڈھال لیا

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

گیا ہے اور ترتیب کیا گیا ہے کہ یہ ایک ہی صنعت، منصوبہ یا ادارے میں کام کرنے والی مختلف ٹریڈ یونینوں کی رکنیت کے حوالے سے صحیح حیثیت کی عکاسی کرتا ہے۔

اس اپیل میں فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (FCI) اور کارکنوں کی نمائندگی کرنے والی یونینوں نے ٹریڈ یونینوں کے نمائندہ کردار کا اندازہ لگانے کے لیے "خفیہ رائے شماری کے نظام" پر عمل کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ تاہم، ہمیں یہ بتانے کے لیے کہا گیا ہے کہ خفیہ رائے شماری کے طریقہ کار کو کس طرح درست نتیجہ حاصل کرنے کے لیے موزوں بنایا جائے۔ مذکورہ معاملے کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے 22 نومبر 1985 کو ایک حکم جاری کیا گیا تھا کہ اس پہلو پر تمام بڑی تمام بھارت ٹریڈ یونین تنظیموں کو نوٹس جاری کیا جائے اور سنا جائے۔ اس نوٹس کے مطابق کچھ ٹریڈ یونینوں کی تنظیمیں پیش ہوئی ہیں؛ اور ہم نے ان کی نمائندگی کرنے والے فاضل وکیل کو سنا ہے، اسی طرح اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہونے والے ماہر فاضل وکیل شری ٹھاکر کو بھی سنا ہے۔

ایک ٹریڈ یونین کی طرف سے پیش ہوئے جناب کھیرا نے ہمارے نوٹس میں چیف لیبر کمشنر کے دفتر، وزارت محنت، حکومت ہند کی طرف سے جاری کردہ ہدایت نمبری 25، سال 1980 مورخہ 18.12.80 لائی ہے۔ 'یاداشت' کے طور پر اس مراسلے میں کہا گیا ہے کہ انتظامیہ یا یونین کی طرف سے اس مقصد کے لیے یونین کو تسلیم کرنے کی درخواست موصول ہونے پر، تسلیم کرنے کے لیے اس کی اہلیت کا پہلے جائزہ لینا ضروری ہے، جیسا کہ پیراگراف 3 میں بیان کیا گیا ہے جس میں کچھ ابتدائی اعداد و شمار جمع کرنے کے بارے میں ذکر کیا گیا ہے۔ ایسا کرنے کے بعد، تمام اہل یونینوں کی طاقت کے تعین کی مشق کی جاتی ہے۔ اس کا فیصلہ خفیہ رائے شماری کے بذریعے کیا جاتا ہے۔ یاداشت میں اس سلسلے میں ایک تفصیلی طریقہ کار طے کیا گیا ہے۔ ہمارے پاس ایک اسکیم بھی ریکارڈ پر ہے جسے اپیل کنندہ نے خفیہ رائے شماری کے نظام کے بذریعے ٹریڈ یونینوں کے نمائندہ کردار تخمینہ کاری کے لیے تیار کیا ہے۔ یہ اسکیم آئی اے نمبر 1، سال 1994 سے منسلک ہے۔

ہم نے مذکورہ بالا دستاویزات کا جائزہ لیا ہے۔ ہم ہدایت دیتے ہیں کہ "خفیہ رائے شماری کے نظام" کے ذریعے ٹریڈ یونینوں کے نمائندہ کردار کا اندازہ لگانے کے لیے درج ذیل اصولوں اور طریقہ کار پر عمل کیا جائے گا:

(i) جیسا کہ فریقین نے اتفاق کیا ہے کہ چیف لیبر کمشنر (سنٹرل) (سی ایل سی) کی مجموعی نگرانی میں خفیہ رائے شماری کے ذریعے تمام اہل یونینوں کی نسبتاً طاقت کا تعین کیا جائے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(ii) سی ایل سی ریٹرننگ آفیسر کو مطلع کرے گا جو فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کی مدد سے انتخابات کا انعقاد کرے گا۔ ریٹرننگ آفیسر حکومت بھارت، وزارت محنت کا افسر ہو گا۔

(iii) سی ایل سی انتخابات کا مہینہ طے کرے گا جبکہ انتخابات کی اصل تاریخ/ تاریخیں ریٹرننگ آفیسر طے کرے گا۔

(iv) ریٹرننگ آفیسر فوڈ کارپوریشن آف انڈیا سے مطالبہ کرے گا کہ وہ فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (اسٹاف) ریگولیشنز، 1971 کے تحت چلنے والے تمام ملازمین/ کاموں (زمرہ III اور IV) کی فہرستوں کی کافی تعداد میں کاپیاں پیش کرے جو سی ایل سی کی طرف سے اشارہ کردہ تاریخ پر فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کے حاضری رجسٹر پر موجود ہیں۔ فہرست سی ایل سی کے ذریعہ مقرر کردہ طرز پر تیار کی جائے گی۔ مذکورہ فہرست ووٹرز کی فہرست بنائے گی۔

(v) فوڈ کارپوریشن آف انڈیا نوٹس بورڈز اور دیگر نمایاں مقامات پر ووٹرز کی فہرست دکھائے گا اور اعتراضات اٹھانے کے لیے ہر یونین کو اس کی کاپیاں بھی فراہم کرے گا۔ یونین مقررہ مدت کے اندر ریٹرننگ افسر کے سامنے اعتراضات دائر کریں گی اور ریٹرننگ افسر کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

(vi) فوڈ کارپوریشن آف انڈیا مندرجہ ذیل کے لیے ضروری انتظام کرے گا:

(a) یونینوں کو مطلع کرکے اور تمام کارکنوں کی معلومات کے لیے نوٹس بورڈ پر اور دیگر نمایاں مقامات پر بھی نوٹس لگا کر انتخابات کی تاریخ/ تاریخوں کی وسیع تشہیر کریں۔

(b) متعلقہ یونینوں کی مختلف علامتوں کا پتہ لگانے کے ترتیب تہجی کے ترتیب میں تمام شریک یونینوں کے ناموں کو شامل کرتے ہوئے سی ایل سی کے تجویز کردہ طرز پر ووٹر پرچی کی مطلوبہ تعداد شائع کریں۔

(c) ووٹر پرچی ہندی/ انگریزی اور متعلقہ علاقائی زبان میں سی ایل سی کے تجویز کردہ طرز پر تیار کیے جائیں گے۔

(d) اس احاطے کے قریب مطلوبہ تعداد میں ووٹنگ اسٹیشن اور بوتھ قائم کریں جہاں کارکن عام طور پر کام کرتے ہیں۔ اور

(e) مطلوبہ اسٹیشنری، بورڈ، سیلنگ موم وغیرہ کے ساتھ ووٹر باکس فراہم کریں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(vii) ریٹرننگ آفیسر غیر جانبدارانہ طریقے سے انتخابات کے انعقاد کے لیے ہر ایک پولنگ اسٹیشن / بوتھ کے لیے مطلوبہ تعداد میں پولنگ معاونین کے ساتھ صدر نشین افسر کو نامزد کرے گا۔ پریذائیڈنگ افسران اور پولنگ اسسٹنٹ کا انتخاب ریٹرننگ آفیسر فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کے افسران میں سے کر سکتا ہے۔

(viii) نامزدگی داخل کرنے، کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال، نامزدگی واپس لینے، ووٹنگ، ووٹوں کی گنتی اور نتائج کے اعلان کی تاریخوں کا اشارہ کرنے والا انتخابی شیڈول، ریٹرننگ آفیسر کے ذریعے فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کی مشاورت سے تیار اور مطلع کیا جائے گا۔ انتخابی شیڈول کو ریٹرننگ آفیسر کے ذریعے بہت پہلے سے مطلع کیا جائے گا اور مقابلہ کرنے والی یونینوں کو نامزدگی داخل کرنے کی تاریخ سے پہلے مہم چلانے کے لیے کم از کم ایک ماہ کا وقت دیا جائے گا۔

(ix) انتخابات میں حصہ لینے کے اہل ہونے کے لیے یونینوں کے پاس نامزدگی داخل کرنے کے پہلے دن موجودہ درست تصدیق کے ساتھ ایک سال کے لیے ٹریڈ یونینز ایکٹ 1926 کے تحت درست تصدیق ہونی چاہیے۔

(x) صدر نشین افسر ہر پولنگ اسٹیشن / بوتھ پر مبصر کے طور پر صرف ایک نمائندے کو موجود رہنے کی اجازت دے گا۔

(xi) ووٹنگ کے وقت، ووٹنگ اسسٹنٹ پہلے ووٹروں کی فہرست کی بنیادی کاپی سے ووٹنگ کے لیے آنے والے ملازم / کارکن کا نام نکالے گا اور اس کے بعد اسے صدر نشین افسر سے خفیہ بیلٹ پیپر حاصل کرنے کا مشورہ دے گا۔

(xii) صدر نشین افسر ووٹر پرچی پر اپنے دستخط لگانے کے بعد متعلقہ کارکن / ملازم کے حوالے کرے گا۔ ووٹ ڈالنے والے کارکن / ملازم کے دستخط بھی ووٹر پرچی کے کاؤنٹر فائل پر حاصل کیے جائیں گے۔ وہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ووٹر کو کیمرے میں سیاہی والے ربڑ کے ڈاک ٹکٹ کے ساتھ امیدوار کی علامت پر نشان زد کرنے کی اجازت ملنے کے بعد ووٹر پرچی کو اس کی موجودگی میں خانے کے اندر رکھا جائے۔ کسی بھی ملازم / کارکن کو اپنا ووٹ ڈالنے کی اجازت نہیں ہوگی جب تک کہ وہ متعلقہ صدر نشین افسر کے سامنے اپنا درست شناختی کارڈ پیش نہ کرے۔ کسی بھی وجہ سے شناختی کارڈ پیش نہ کرنے کی صورت میں، ووٹر اپنے کنٹرولنگ آفیسر سے ایک اجازت نامہ لا سکتا ہے جس میں اس بات کی تصدیق کی جائے کہ ووٹر فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کا حقیقی ملازم ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(xiii) ووٹنگ کے اختتام کے بعد، صدر نشین افسر سی ایل سی کے ذریعہ مقرر کردہ طرز پر تفصیلی ووٹر پرچی اکاؤنٹ ریٹرننگ آفیسر کو پیش کرے گا جس میں موصول ہونے والے کل ووٹر پرچیوں، استعمال شدہ ووٹر پرچیوں، دستیاب غیر استعمال شدہ ووٹر پرچیوں وغیرہ کی نشاندہی کی جائے گی۔

(xiv) ووٹنگ کے اختتام کے بعد، ہر یونین کے نمائندے کی موجودگی میں ریٹرننگ آفیسر یا اس کے نمائندے کے ذریعے ووٹر باکس کھولے جائیں گے اور گنتی کی جائے گی۔ تمام ووٹ جن پر ایک سے زیادہ بار نشان لگایا گیا ہو، خراب ہو گئے ہوں، منسوخ ہو گئے ہوں یا خراب ہو گئے ہوں وغیرہ، انہیں درست ووٹوں کے طور پر نہیں لیا جائے گا بلکہ ان کا ایک الگ حساب رکھا جائے گا۔

(xv) مقابلہ کرنے والی یونینوں کو گنتی کی جگہ پر موجود اپنے نمائندوں کے بذریعے ریٹرننگ آفیسر کو ووٹوں کی دوبارہ گنتی کے لیے درخواستیں داخل کرنے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ درخواست پر ریٹرننگ آفیسر غور کرے گا اور کسی معاملے میں اگر وہ مطمئن ہے کہ ایسا کرنے کی کوئی وجہ ہے تو وہ دوبارہ گنتی کی اجازت دے سکتا ہے۔ تاہم، ووٹوں کے نتائج کے اعلان کے بعد دوبارہ گنتی کے لیے کسی بھی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(xvi) ووٹنگ کا نتیجہ سی ایل سی کے ذریعہ مقرر کردہ طرز پر ہر یونین کے حق میں ڈالے گئے درست ووٹوں اور اس پر تمام متعلقہ یونینوں کے نمائندوں سے حاصل کردہ دستخطوں کی بنیاد پر مرتب کیا جائے گا جو کہ گنتی ان کی موجودگی میں ہونے کے ثبوت کے طور پر ہو گا۔

(xvii) ریٹرننگ آفیسر کے ذریعے ہر یونین کے حق میں ڈالے گئے ووٹوں کی بنیاد پر نتائج کا اعلان کرنے کے بعد، وہ اپنے نتائج کی رپورٹ سی ایل سی کو بھیجے گا۔

(xviii) انتخابات کے عمل میں سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والی یونین / یونینوں کو منظوری دینے کی تاریخ سے پانچ سال کی مدت کے لیے فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کے ذریعے تسلیم کیا جائے گا۔

(xix) مقابلہ کرنے والی یونینوں کے لیے انتخابات کے نتائج یا انتخابات کے دوران ہونے والی کسی بھی غیر قانونی یا مادی بے ضابطگی پر اعتراض کرنا کھلا ہو گا۔ ریٹرننگ آفیسر کے سامنے اس طرح کا اعتراض الیکشن ختم ہونے کے بعد ہی اٹھایا جا سکتا ہے۔ اعتراض کی سماعت سی ایل سی کے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ذریعے کی جائے گی اور اسے دائر کرنے کے 30 دن کے اندر نمٹا دیا جائے گا۔ اگر قانون کے تحت اجازت دی جائے تو سی ایل سی کا فیصلہ حتمی ہو گا جسے مجاز عدالت میں چیلنج کیا جا سکتا ہے۔

یہ سی ایل سی کے لیے کھلا ہو گا کہ وہ کسی بھی ایسی صورتحال سے نمٹ سکے جو اوپر بیان کردہ طریقہ کار میں شامل نہیں ہے۔ وہ ریٹرننگ آفیسر اور فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کے مشورے سے ایسا کر سکتا ہے۔

ہم سی ایل سی اور فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ اس حکم کے ذریعے مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق انتخابات کا انعقاد کریں۔ یہ 30 اپریل 1995 سے پہلے کیا جا سکتا ہے۔ اپیل اور رٹ پٹیشن کو مذکورہ بالا قیود میں نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اے۔ جی۔ **اپیل اور درخواست نمٹا دی گئی۔**

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document